احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 17 مئی 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 17 مئی 2002ء 4 ربیع الاول 1423 ہجری - 17 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 110

ٹھاٹھیں مارتا سمندر

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

میرے سامنے گزشتہ امتیں پیش کی گئیں۔ میں نے دیکھا کہ کسی نبی کے ساتھ چھوٹا سا گروہ ہے کسی کے ساتھ ایک دو آدمی ہیں اور کسی کے ساتھ کوئی بھی نہیں پھر ایک انبوہ عظیم حضرت موسیٰؑ کی امت کا دکھایا گیا۔ پھر میں نے ایک افق سے دوسرے افق تک لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر دیکھا اور مجھے بتایا گیا کہ یہ میری امت ہے۔ ان میں ستر ہزار لوگ ایسے ہیں جو بغیر حساب اور باز پرس کے جنت میں داخل ہوں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب یدخل الجنة حدیث نمبر 6059)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت ﷺ کا نام محمد رکھا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ نہایت تعریف کیا گیا۔ سو یہ غایت درجہ کی تعریف حقیقی طور پر خدا تعالیٰ کی شان کے لائق ہے۔ مگر ظلی طور پر آنحضرت ﷺ کو دی گئی۔ ایسا ہی قرآن شریف میں آنحضرت ﷺ کا نام نور جو دنیا کو روشن کرتا ہے اور رحمت جس نے عالم کو زوال سے بچایا ہوا ہے آیا ہے اور رؤف اور رحیم جو خدا تعالیٰ کے نام ہیں۔ ان ناموں سے بھی آنحضرت ﷺ پکارے گئے ہیں اور کئی مقام قرآن شریف میں اشارات و تصریحات سے بیان ہوا ہے کہ آنحضرت ﷺ مظہر اتم الوہیت ہیں اور ان کا کلام خدا کا کلام اور ان کا ظہور خدا کا ظہور اور ان کا آنا خدا کا آنا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں اس بارے میں ایک یہ آیت بھی ہے۔ (۔) کہ حق آیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل نے بھاگنا ہی تھا۔ حق سے مراد اس جگہ اللہ جل شانہ اور قرآن شریف اور آنحضرت ﷺ ہیں اور باطل سے مراد شیطان اور شیطان کا گروہ اور شیطانی تعلیمیں ہیں۔ سو دیکھو اپنے نام میں خدائے تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو کیونکر شامل کر لیا اور آنحضرتؐ کا ظہور فرمانا خدائے تعالیٰ کا ظہور فرمانا ہوا۔ ایسا جلالی ظہور جس سے شیطان مع اپنے تمام لشکروں کے بھاگ گیا۔ اور اس کی تعلیمیں ذلیل اور حقیر ہو گئیں۔ اور اس کے گروہ کو بڑی بھاری شکست آئی۔ اسی جامعیت تامہ کی وجہ سے سورۃ آل عمران جزو تیسری میں مفصل یہ بیان ہے کہ تمام نبیوں سے عہد و اقرار لیا گیا کہ تم پر واجب و لازم ہے کہ عظمت و جلالیت شان ختم الرسل پر جو محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں ایمان لاؤ اور ان کی اس عظمت اور جلالیت کی اشاعت کرنے میں بدل و جان مدد کرو۔ اسی وجہ سے حضرت آدم صفی اللہ سے لے کر تا حضرت مسیح کلمۃ اللہ جس قدر نبی و رسول گزرے ہیں وہ سب کی سب عظمت و جلالیت آنحضرت ﷺ کا اقرار کرتے آئے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے توریت میں یہ بات کہہ کر کہ خدا سینا سے آیا اور سعیر سے طلوع ہوا اور فاران کے پہاڑ سے ان پر چمکا صاف جتلا دیا کہ جلالیت الٰہی کا ظہور فاران پر آ کر اپنے کمال کو پہنچ گیا۔ اور آفتاب صداقت کی پوری پوری شعاعیں فاران پر ہی آ کر ظہور پذیر ہوئیں۔ اور وہی توریت ہم کو یہ بتلاتی ہے کہ فاران مکہ معظمہ کا پہاڑ ہے۔ جس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام جد امجد آنحضرت ﷺ کی سکونت پذیر ہوئے اور یہی بات جغرافیہ کے نقشوں کے بپایۂ ثبوت پہنچتی ہے اور ہمارے مخالف بھی جانتے ہیں کہ مکہ معظمہ میں سے بجز آنحضرت ﷺ کوئی رسول نہیں اٹھا۔ سو دیکھو حضرت موسیٰ سے کیسی صاف صاف شہادت دی گئی ہے کہ وہ آفتاب صداقت جو فاران کے پہاڑ سے ظہور پذیر ہو گا اس کی شعاعیں سب سے زیادہ تیز ہیں اور سلسلہ ترقیات نور صداقت اسی کی ذات جامع بابرکات پر ختم ہے۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد دوم ص 277)

نظام وصیت

حضرت مصلح موعود نظام نو میں فرماتے ہیں:۔

''پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو.......... اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکت سے مالا مال ہو سکیں۔''

(سیکرٹری مجلس کار پرداز)

بیت الفتوح انگلستان

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیت الفتوح انگلستان کی تعمیر کا کام بڑی تیزی سے جاری ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جن جماعتوں نے یا احباب جماعت نے انفرادی طور پر وعدے کئے ہوئے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال ثانی)

عطایا برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-90 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین)

گلشن احمد نرسری میں موجود سہولت

گلشن احمد نرسری میں آپ کی سہولت کے لئے درج ذیل اقدامات کئے گئے۔ تشریف لائیں اور اپنے گھر کو پھولوں اور پودوں سے خوبصورت بنائیں۔

1۔ گلشن احمد نرسری میں سبزیوں (پیاز لہسن وغیرہ) اور فروٹ کی پیکنگ کے مسائل کے حل کے لئے جالی دار نیٹ بیگ 3 کلو سے 25 کلو تک مختلف قیمتوں میں دستیاب ہیں۔

باقی صفحہ 8 پر

مجاہدین تحریک جدید کے لئے دعا

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے میں اس امید کا اظہار بھی کرتا ہوں کہ دوست پہلے سے زیادہ اس سال حصہ لیں گے اور حقیقی قربانی کا ثبوت دیں گے تا ایمان کی قیمت میں اضافہ کا ثبوت مل سکے۔ جو شخص ایک سال خوشخطی کی مشق کرتا ہے یقیناً اگلے سال اس کا خط بہتر ہوتا ہے اس طرح قربانی کے ایمان میں بھی اضافہ ظاہر ہونا چاہئے۔

ان دوستوں کو اس امر کا ثبوت دینا چاہئے کہ گزشتہ سال کی قربانی نے ان کے ایمان میں اضافہ کیا ہے اور آج وہ پچھلے سال سے زیادہ خدا کی راہ میں تکلیف اٹھانے کے لئے تیار ہیں اور چاہئے کہ ہر جماعت کا چندہ پہلے سال سے بڑھ جائے اور ہر فرد کا چندہ پہلے سے زیادہ ہو.................. پس یاد رکھو کہ جو اس وقت کی حقیر قربانی نہیں کر سکتا کہ جو مطالبات میں کر رہا ہوں آئندہ کے مقابلہ پر بالکل حقیر ہیں اسے اس سے بڑی قربانیوں کی توفیق نہیں مل سکے گی۔ جو آج قربانی کی مشق نہیں کرتا وہ کل کے بڑے امتحان میں ضرور فیل ہوگا۔ جو آج قربانی کی مشق نہیں کرتا وہ کل ضرور میدان کازار سے بھاگے گا منافق یہی کہتے ہوئے مرجائیں گے کہ ہائے چندہ ہائے چندہ۔ مگر ان کا ٹھکانہ خدا کے پاس نہیں ہوگا۔ ان کی باتوں میں نہ آؤ۔ اور اگر کسی کا دل ایسا ہے کہ اس پر منافقوں کی باتوں کا اثر ہوتا ہے تو اسے چاہئے کہ علیحدہ ہو جائے.................. مگر یاد رکھو کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کوئی کھیل نہیں۔ یہ شیطان سے جنگ کا آخری اعلان ہے.................. آج چندوں کے متعلق اعلان کر دیتا ہوں اور اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں لفظ میرے ہیں مگر حکم اسی کا ہے وہ غیر محدود خزانوں والا ہے اسے میرے دل کی تڑپ کا علم ہے اور اس کام کی اہمیت کو جو ہمارے سپرد ہے۔ وہ ہم سے بہتر سمجھتا ہے۔ پس میں اس سے درخواست کرتا ہوں کہ جماعت کے سینوں کو کھولے اور ان کے دلوں کے زنگ دور کرے تا وہ ایک مخلص اور باوفا عاشق کی طرح اس کے دین کی خدمت کے لئے آگے بڑھیں اور دیوانہ وار اپنی بڑی اور چھوٹی قربانی کو خدا کے قدموں میں لا ڈالیں اور اپنے ایمان کا ایک کھلا ثبوت دے کر دشمن کو شرمندہ کریں اور اس کی ہنسی کو رونے میں بدل دیں اور نہ صرف یہ قربانی کریں بلکہ دوسرے مطالبات جو جانی اور وقتی قربانیوں سے تعلق رکھتے ہیں ان میں دل کھول کر حصہ لیں۔

اور جو دوست اس وقت تک حصہ نہیں لے رہے اس میں حصہ لیں اور جو کم حصہ لے رہے ہیں وہ اپنا حصہ اور بھی بڑھاویں تا خدا تعالیٰ کی نصرت ان کے شامل حال ہو اور اس کا فضل ان پر بارش کے طرح نازل ہو۔

اے میرے رب! اپنے اس غریب اور عاجز بندہ کی دعا کو سن اور ہر ایک جو میری آواز پر لبیک کہتا ہے تو اس سے ایسا ہی معاملہ کر۔ آمین یارب العالمین''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 15 نومبر 1935ء الفضل 29 نومبر 1935ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور ہماری نسلوں کو اپنے پیارے محبوب حضرت المصلح الموعود کی آواز پر ہمیشہ لبیک یا سیدنا لبیک کہنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور اپنے فضل سے حضرت مصلح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین اللھم آمین۔

(ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

علم محنت کے ساتھ حاصل ہوتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''ایک احمدی (۔) کو اس نیت سے پڑھنا چاہئے کہ اس نے صرف اپنے یا اپنے خاندان کی ضرورتیں پوری نہیں کرنی بلکہ خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا اور اس کے کان میں بڑے پیار سے یہ آواز پہنچائی کہ تم

اخرجت للناس

اس کی رو سے لوگوں کی بھلائی کیلئے پیدا کئے گئے ہو۔ تم الناس یعنی ساری دنیا کے عوام کی خدمت کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ تمہارا دائرہ عمل اپنے نفس یا اپنے قبیلہ یا اپنی قوم یا اپنے ملک تک محدود نہیں ہے بلکہ ساری دنیا کے عوام کی جو حدود ہیں ان کی آخری حدود تک پھیلا ہوا ہے۔

اگر ہم اپنا وقت ضائع نہ کریں اگر ہم اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو سمجھیں تو ہم دنیا سے آگے نکل سکتے ہیں لیکن اس وقت تک نہیں نکل سکے۔ یہ ایک حقیقت ہے اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ نعرہ لگانا کہ ہم ساری دنیا سے علم میں آگے نکل جائیں گے لیکن پڑھنے کی بجائے جلوس نکالنے لگ جائیں تو اس کا آپس میں کوئی تعلق نہیں۔ یہ تو قول اور فعل میں تضاد کے مترادف ہے کبھی نعروں کے ساتھ بھی کسی نے علم حاصل کیا ہے؟ یا ایجادات کی ہیں؟

مثلاً آئن سٹائن تھا یا دوسرے بڑے بڑے سائنسدان تھے یا ڈاکٹر سلام ہیں۔ انہوں نے بڑی ریسرچ کی ہے اور علمی میدانوں میں نئی سے نئی دریافتیں کی ہیں۔ کیا انہوں نے نعرہ لگا کر کی ہیں؟ نہیں، انہوں نے دن رات سوچ کر اور دعائیں کر کے اور محنت کر کے اور خلوص نیت کے ساتھ کوشش کر کے نئی چیزیں دریافت کی ہیں۔ نئی نئی چیزیں دریافت کرنے کا یہی عمدہ طریق اور بہترین اصول ہے پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے انسان تیرا نفس ہی نہیں یا تیرا خاندان ہی نہیں، یا تیرا قبیلہ ہی نہیں، تیری برادری یا دوستوں کا حلقہ ہی نہیں، تیرا ملک ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے عوام ہیں جن کی خدمت کرنے کے لئے تجھے پیدا کیا گیا ہے۔ ان کی سرحدوں تک تیری کوشش مؤثر ہونی چاہئے۔

(خطاب اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ مورخہ 17 نومبر 1972ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 21 مئی 2002ء

12-45 a.m	لقاء مع العرب
1-50 a.m	عربی سروس
2-55 a.m	مجلس سوال وجواب
3-55 a.m	روحانی خزائن۔کوئز پروگرام
4-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
6-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
7-05 a.m	چلڈرنز کارنر
7-35 a.m	تبرکات
8-35 a.m	طب کی باتیں
9-15 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
10-20 a.m	لجنہ میگزین
11-05 a.m	بنگالی ملاقات
12-05 p.m	تلاوت۔خبریں
12-35 p.m	لقاء مع العرب
1-40 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (باسکٹ بال)
2-15 p.m	درس الحدیث
2-45 p.m	درس القرآن
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	طب کی باتیں
6-05 p.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
7-00 p.m	مجلس سوال وجواب
8-05 p.m	بنگالی پروگرام
9-10 p.m	جرمن ملاقات
10-10 p.m	چلڈرنز کارنر

بدھ 22 مئی 2002ء

12-45 a.m	لقاء مع العرب
1-50 a.m	عربی سروس
2-50 a.m	تبرکات
3-45 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-55 a.m	خطبہ جمعہ (16-1-98)
6-05 a.m	تلاوت۔تاریخ احمدیت۔خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	ہماری کائنات
9-15 a.m	اردو کلاس
10-30 a.m	کینو کی کاشت
11-00 a.m	چلڈرنز ملاقات
12-05p.m	تلاوت۔خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	سواحیلی سروس
2-30 p.m	مجلس سوال وجواب
3-35 p.m	تقریر: حافظ مظفر احمد صاحب
4-25 p.m	انڈونیشین سروس
5-25 p.m	کینو کی کاشت
6-05 p.m	تلاوت۔تاریخ احمدیت۔خبریں
7-05 p.m	اردو کلاس
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-05 p.m	چلڈرنز ملاقات
10-05 p m	چلڈرنز کارنر
10-30 p.m	فرانسیسی ملاقات

جمعرات 23 مئی 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	عربی سروس
2-35 a.m	مجلس سوال وجواب
3-40 a.m	ہماری کائنات
4-15 a.m	چلڈرنز ملاقات
5-15 a.m	تقریر
6-05 a.m	تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-25 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	تقریر: عبدالسمیع خان صاحب
9-25 a.m	چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
10-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
12-05p.m	تلاوت۔خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	سندھی سروس
2-30 p.m	مجلس سوال وجواب
3-35 p.m	برکات خلافت
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-30 p.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
6-05 p.m	تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
6-50 p.m	مجلس سوال وجواب
7-55 p.m	بنگالی پروگرام
9-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
10-10 p.m	چلڈرنز کارنر

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

قسط دوم

غزوات النبیؐ میں خلق عظیم

تقریر جلسہ سالانہ 1979ء

غزوہ احد میں آپؐ کی عظیم الشان حکمت عملی اور اخلاق کی چمکار

مقام احد پر جاں نثاران محمدؐ نے اپنے خون سے عشق کی لافانی داستانیں رقم کیں

درہ پر مامور ایک گروہ کی غلطی

افسوس کہ اس وقت درہ کے محافظین میں سے اکثر نے آنحضورؐ کی واضح ہدایت فراموش کر دی اور صحابہ کو فتح مند ہوتے اور دشمن کو شکست کھا کر بھاگتے ہوئے دیکھ کر ان پچاس تیر اندازوں میں سے چالیس درہ چھوڑ کر پیچھے اتر آئے اور ان کی یہ غلطی مسلمانوں کی فتح مبین کو ایسے پرخطر حالات میں تبدیل کر گئی کہ اگر آنحضورؐ کی قیادت کی سعادت انہیں نصیب نہ ہوتی تو یقیناً ان کی یہ عارضی فتح ایک انتہائی ہولناک شکست میں تبدیل ہو جاتی۔ اور وہ سب کے سب اس روز صفحہ ہستی سے نابود کر دیئے جاتے۔ ان حالات پر نظر ڈالنے سے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ جہاں مسلمانوں کی ابتدائی فتح کلیتہً آنحضورؐ کے حسن تدبر اور آپ کی بابرکت قیادت کی طرف انگلی اٹھا رہی ہے وہاں یہ احتمال شکست بھی آنحضورؐ ہی کی عظمت کے گیت گا رہا ہے اور ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ بسا اوقات فتح و شکست کا انحصار لڑنے والی سپاہ کے جوش اور ولولے اور مادی قوت سے کہیں زیادہ ایک عظیم سپہ سالار کی حکیمانہ قیادت اور اس کی غلامانہ اطاعت پر منحصر ہوا کرتا ہے۔ خصوصاً آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت تو مسلمان کی فلاح کیلئے ایسی ضروری ہے جیسے سانس زندگی کے لئے۔ دیکھو! کس طرح آپ کی اطاعت نے جو شاندار فتح عطا کی تھی چند لوگوں کی چند لمحوں کی نافرمانی نے اسے کیسی خوفناک شکست میں تبدیل کر دینے کے سامان پیدا کر دیئے۔ لیکن حقیقی زندگی کا یہ حیرت انگیز ڈرامہ یہیں ختم نہیں ہو جاتا ایک اور منظر سے بھی پردہ اٹھنا ابھی باقی ہے جس میں ہم بظاہر انہونی بات کو ہوتا ہوا دیکھیں گے کہ صرف

اور صرف ہمارے آقا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دم قدم کی برکت سے حالات نے ایک دفعہ پھر انقلابی پلٹا کھایا اور یہ یقینی شکست ایک مبین فتح میں تبدیل ہوگئی۔ آپ بے شک تاریخ عالم کے سب اوراق کی ورق گردانی کر کے دیکھ لیجئے آپ کو ایک بھی مثال ایسی نظر نہیں آئے گی کہ کسی کثیر التعداد جماعت کو کسی قلیل التعداد جماعت پر کامل غلبہ کے اتنے یقینی حالات میسر آ گئے ہوں لیکن پھر بھی وہ فتح سے محروم کر دی گئی ہو اور اس حال میں واپس لوٹے کہ گویا خائب و خاسر اور نامراد ہے اور انتقام کی آگ اسی طرح اس کے سینہ میں بھڑک رہی ہو جیسے پہلے تھی۔

جنگوں میں اونچ نیچ اور زیر و بم تو آتے ہی رہتے ہیں۔ لیکن کم ہی کوئی مثال ایسی دکھائی دے گی کہ ایک ایسی شاندار فتح جو مسلمانوں کو آغاز احد میں نصیب ہوئی۔ ایک ایسی پرخطر اور پرآشوب شکست میں بدلتی دکھائی دے کہ ابھی چند ہی لمحے قبل جو فوج اپنے کامل غلبہ کا جشن منا رہی ہو وہ اچانک اس درجہ مغلوب اور بے بس اور پراگندہ اور بے ثبات ہو جائے کہ اس کے صفحہ ہستی سے کلیۃً نابود ہونے کا خطرہ درپیش ہو۔

احد کے روز ایک ایسی ہی انقلابی تبدیلی رونما ہوئی جب اطاعت رسولؐ کے طفیل حاصل ہونے والی فتح چند افراد کی حکم عدولی کے باعث یکا یک ایک ایسی ہولناک شکست میں تبدیلی ہو جانے کو تھی جو تاریخ انسانی کا رخ پلٹ دینے کی صلاحیت رکھتی تھی۔ اللہ کی تقدیر تو جو چاہے کر سکتی ہے اور یہ اسی کی تقدیر تھی جس نے بالآخر ان حالات کا رخ پلٹ دیا لیکن اگر محض ایک مؤرخ کی آنکھ سے دیکھا جائے تو ان نگہبانوں کی غلطی جنہوں نے آنحضورؐ کی اجازت کے بغیر درہ کی حفاظت چھوڑ دی تاریخ عالم کی سب سے زیادہ مہنگی اور ہلاکت خیز غلطی ثابت ہو سکتی تھی جس کے نتیجے میں اسلام اور اہل اسلام صفحہ ہستی سے مٹ کر ایک قصہ پارینہ بن سکتے تھے اور دنیا ایک ایسی تاریک رات میں ڈوب سکتی تھی جسے تا ابد پھر کوئی سورج روشنی بخشنے کے لئے طلوع نہ ہوتا۔ ایک ایسی تاریک رات بنی نوع انسان پر مسلط ہو جاتی جس کے چاند تارے بھی ہمیشہ کے لئے بجھ چکے ہوتے۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ ان پچاس محافظین نے جب اپنے تئیں وہ مقصد پورا کر دیا جس کی خاطر انہیں درہ پر مامور کیا گیا تھا اور دشمن کی یلغار کو اپنے تیروں کی بوچھاڑ سے ناکام بنا دیا۔ جب انہوں نے دیکھا کہ مسلمانوں کو مکمل فتح نصیب ہو چکی ہے اور وہ مال غنیمت لوٹنے میں مصروف ہیں جب انہوں نے محسوس کیا کہ اب مزید اس درہ پر بے کار کھڑے رہنا ایک فعل عبث ہے تو ان میں سے اکثر کے دل پھسل گئے اور اپنے سردار حضرت عبداللہ بن جبیرؓ سے حجت کرنے لگے کہ اب درہ چھوڑ کر نیچے اتر جانا چاہئے اور مال غنیمت میں حصہ لینا چاہئے۔ انہوں نے بہت سے دلائل دیئے کہ آنحضورؐ کا اصل مدعا تو پورا ہو چکا ہے۔ اس لئے اب درہ کو خالی چھوڑ دینا آپؐ کے منشاء کے خلاف نہیں لیکن حضرت عبداللہ بن جبیرؓ نے ان کی ایک نہ مانی اور اس تجویز کو یہ کہہ کر صاف ٹھکرا دیا کہ یہ آنحضورؐ کی ہدایات کے صریح خلاف ہے۔ افسوس کہ اجازت مانگنے والوں کے سر میں اس وقت کچھ ایسا سودا سمایا کہ اپنے سردار کی اجازت کے بغیر ہی جگہ چھوڑ کر چلے گئے صرف چند جاں نثار اور وفا کش صحابہ اپنے سردار کے ساتھ اطاعت رسول کی برکت سے فوز عظیم پانے کے لئے پیچھے رہ گئے۔

اس وقت اگرچہ کفار کی فوج میں ایک عام بھگدڑ مچ چکی تھی اور کیا پیادہ اور کیا گھوڑ سوار سبھی میدان چھوڑ کر بھاگ رہے تھے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ خالد کے دل کی یہ حسرت ابھی مایوسی میں نہیں بدلی تھی کہ کسی طرح اس درہ پر عبور حاصل ہو جائے جو فتح و شکست کا فیصلہ کن دروازہ بنا ہوا تھا۔ خالد خوب جانتا تھا کہ جب تک یہ دروازہ قائم ہے قریش حملہ آور فتح کے میدان میں قدم نہیں رکھ سکتے پس معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھاگتے ہوئے بار بار مڑ مڑ کر اس درہ پر لالچ بھری نگاہیں ڈال رہا تھا۔ اچانک اس نے یہ دیکھا کہ درہ کے محافظین کی اکثریت جگہ خالی کر گئی ہے اچانک اس کے دل کی مراد بر آئی۔ اور اس کی تیز عقابی نظر نے بھانپ لیا کہ جوابی حملہ کا وقت آ پہنچا ہے۔ سالاران جیش کی زندگی میں شاذ ہی ایسے سنہری مواقع آتے ہیں جیسے اس وقت خالد کو نصیب ہوا۔ چنانچہ اس نے دفعتہً اپنے گھوڑ سوار دستے کا رخ پلٹ دیا۔ اور اطاعت اور وفا کے پتلے حضرت عبداللہ بن جبیرؓ اور ان کے چند ساتھیوں کو شہید کرتا ہوا مسلمانوں کی پشت پر حملہ آور ہو گیا۔ یہ دیکھ کر کفار کی دوسری بھاگتی ہوئی فوج بھی رک گئی اور معاً پلٹ کر نئے سرے سے مسلمانوں پر حملہ آور ہوئی پس اچانک انہوں نے دونوں طرف سے مسلمانوں کو بے خبری کے عالم میں جا لیا۔ یہ دو طرفہ حملہ ایسا شدید اور اچانک تھا کہ اس نے صحابہ کو صف بندی کا موقعہ ہی نہ دیا اور بالعموم مسلمانوں کے پاؤں ایسے اکھڑے کہ پھر جمنے کا نام نہ لیتے تھے۔ آنحضورؐ بھی چند صحابہ کے ساتھ میدان وغا کے وسط میں باقی لشکر سے کٹ کر الگ ہو چکے تھے۔ اس وقت دشمن کا سارا زور آپ کی ذات پر مرکوز ہو گیا۔ اور چاروں طرف سے طوفانی لہروں کی طرح ایک کے بعد دوسری یلغار ہونے لگی۔

لڑائی کے میدان میں یہ حیرت انگیز ڈرامائی تبدیلی اگرچہ بڑے پر درد مناظر پیش کرتی ہے اور عشاق رسول کے سینوں پر درد کے آرے چلانے لگتی ہے لیکن ساتھ ہی آنحضورؐ کی عظمت اور رفعت شان کے ایسے مناظر بھی دکھاتی ہے کہ نظر حیرت سے اس رفیع الشان وجود کو دیکھتی ہے جو ناممکن الوجود دکھائی دیتا ہے لیکن عالم خلق میں اس سے بڑھ کر یقینی اور کوئی وجود نہیں۔ وہ جس کی صفات بشریت سے بالا نظر آتی ہیں لیکن درحقیقت وہ بشریت ہی کا معراج کامل تھا جو نور میں مدغم ہو کر نور مجسم بن چکی تھی۔

لیکن فی الوقت ذکر آپ کی استعدادوں کا چل رہا ہے جو بحیثیت سپہ سالار احد کے روز آپ کے وجود باجود میں ایک امتیازی شان کے ساتھ جلوہ گر ہوئیں کسی سالار جیش کی استعدادوں کے امتحان کا اصل وقت تو اس وقت آتا ہے جب جنگ کا پلڑا پورے بوجھ کے ساتھ دوسری طرف جھک جائے اور اپنے پلڑے میں کچھ بھی وزن نہ رہے۔ جب تمام حالات کی نظریں بدل جائیں اور تمام موجبات مخالفانہ ہو جائیں۔ ایسے وقتوں میں عموماً سپہ سالار کی عظمت اسی امر میں بیان کی جاتی ہے کہ وہ سپاہیوں کی بھگدڑ سے بے نیاز تنہا میدان جنگ میں کود پڑے اور گو جسم پارا پارا ہو گیا ہو لیکن اپنے عزم آہنی پر خراش تک نہ آنے دے۔ اس قسم کے واقعات ہمیں انسانی جنگوں کی تاریخ میں بارہا ملتے ہیں لیکن ایسا بہت کم دیکھنے میں آتا ہے کہ کوئی جرنیل اپنی جان کی بازی اس عزم اور ہمت اور حکمت اور تدبر کے ساتھ لگا دے کہ میدان جنگ کی تقدیر بدل کر رکھ دے اس روز احد کے میدان میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیادت میں یہی معجزہ رونما ہوا۔ اور بڑی منفرد شان کے

ساتھ رونما ہوا۔ جیسے مخالفانہ حالات اچانک احد کے روز آنحضورؐ کو پیش آئے ایسے حالات میں جنگ کی تقدیر کو ایک بار پھر پلٹ دینا کوئی معمولی بات نہ تھی۔ ذرا دیکھو تو سہی کہ اس وقت سرداران قریش کو مسلمانوں کے مقابل پر کیسی کیسی فوجی برتری حاصل تھی۔ وہ ایک ایسا موقع تھا کہ بڑے بڑے ماہرین حرب کی قیادت میں دو سو گھوڑ سوار زرہ پوش نیزہ بردار جوان اور تین ہزار شمشیر بکف آزمودہ کار سپاہی ایک ایسی فوج کو صفحۂ ہستی سے مٹانے اور نیست و نابود کرنے پر تلے ہوئے تھے جو تعداد میں ان سے بہت کم تھی۔ وہ کم تعداد اور کم سامان ہی نہیں تھی بلکہ اس کی جمعیت بھی ٹوٹ کر ایسی پراگندہ اور پریشان ہو چکی تھی جیسے چینی کا پیالہ ٹوٹ کر بکھر جاتا ہے۔ وہ تو ایسے بکھرے اور پراگندہ ہو چکے تھے کہ بیشتر کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کہاں اور کس حال میں ہیں۔ دشمن کے اس شدید جوابی حملہ کے وقت آنحضورؐ کے گرد جو چند صحابہ رہ گئے تھے وہ بھی حملہ آور دستوں سے نبرد آزما بسا اوقات دور دور تک نکل جاتے یا ان کے نرغے میں پھنس کر وہیں شہید ہو جاتے۔ حتیٰ کہ آنحضورؐ بعض اوقات بالکل اکیلے رہ جاتے یا صرف دو تین فدائی آپ کے ساتھ ہوتے آنحضور کے چوگرد اس وقت جنگ نے ایسی ہولناک شدت اختیار کر لی تھی کہ کسی مددگار کا آپ کے قریب پہنچنا یقینی موت کو دعوت دینے کے مترادف تھا۔ احد کی سرزمین سے قریش حملہ آوروں کی للکار اور بپھری ہوئی قریش کی عورتوں کے رزمیہ اشعار سے ایک دہشتناک شور بلند ہو رہا تھا۔ یہ وہ عورتیں تھیں جن کے سینے جنگ بدر کے مقتولوں کی یاد میں جوش انتقام سے ہنڈیا کی طرح ابل رہے تھے۔ وہ یہ عزم لے کر نکلی تھیں کہ ان کا بس چلے تو غازیان بدر کے کلیجے نکال کر چبا جائیں۔ خالد بن ولید کی قیادت میں دو سو جنگجو سواروں کا دستہ مسلمانوں کی بکھری ہوئی پیادہ فوج کو گھوڑوں کے سموں تلے روندنے اور نیزوں میں پرونے میں مصروف تھا۔ ان کے بپھرے ہوئے جنگی گھوڑوں کے ہنہنانے اور زمین پر ان کی ٹاپوں کی آواز سے ایک وحشت ناک آواز بلند ہو رہی تھی۔ ان سب مصیبتوں پر سوا یہ کہ کسی دشمن نے اچانک بآواز بلند یہ نعرہ لگایا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم قتل کر دیئے گئے۔ اس شدید مصیبت کے وقت یہ اعلان مسلمانوں کے دلوں پر بجلی کی طرح گرا اور مجاہدین کا وہ حصہ جو پہلے ہی خوفزدہ اور سراسیما ہو چکا تھا۔ یہ سن کر میدان سے فرار اختیار کر گیا۔ یہاں تک اس پر دہشت اور سراسیمگی کا عالم طاری تھا کہ قرآن کریم کے مطابق آنحضورؐ ان بھاگنے والوں کو پیچھے سے بلاتے رہے لیکن انہوں نے مڑ کر نہ دیکھا۔

عظیم الشان صلاحیتوں کا اظہار

عزم و حوصلہ، اعلیٰ اخلاق، بلند نظریات اور عظیم قائدانہ صلاحیتوں کی آزمائش کا یہی وقت ہوا کرتا ہے جب کہ مصائب کی یورش بڑے بڑے صاحب عزم انسانوں کے حوصلے پست کر دیتی ہے اور مصائب کی چکی ان کی ہمتیں پیس ڈالتی ہے۔

لیکن آنکھ تعجب سے اس بات کا نظارہ کرتی ہے اور عقل حیرت کے سمندر میں ڈوب جاتی ہے جب یہ دیکھتی ہے کہ سرداران مکہ کو ان تمام جنگی فوقیتوں کے باوجود اور اپنی تمام بے پناہ استعدادوں کے ہوتے ہوئے بھی ایک محمد مصطفیٰؐ پر فتح نصیب نہ ہوئی۔ ہاں وہ ایک ہی تو تھا میرا محبوب آقا لافانی رسول جو ابدی زندگی کا حامل تھا۔ وہ ایک ہی تو تھا لاثانی و تنہا احد کے میدان کا وہ بے مثل دلیر مرد کامل، بار ہا رسالت کا جھنڈا بلند کئے ہوئے اس حال میں اکیلا پایا گیا کہ غل مچاتی ہوئی مسرتوں نے ہر طرف سے اسے گھیرے میں لے رکھا تھا لیکن وہ آسیب بیابانی کی طرح واویلا کرتی ہوئی ناکام اور خائب و خاسر لوٹ جاتی ہیں۔ مگر اس بطل جلیل مرد میدان عظیم خدا کے عظیم بندے محمدؐ کے عزم کو لرزاں و ترساں نہ کر سکیں۔ وہ سر بفلک پہاڑوں کی طرح غیر متزلزل تھا۔ اس کے پائے ثبات لغزش کے نام سے ناآشنا تھے۔ خوف و ہراس اس کے قدموں کی ٹھوکر سے پارہ پارہ ہو جاتے تھے۔ وہ یکہ و تنہا مہیب خطرات میں کھڑا ہوا مسکراتا جانتا تھا عکرمہ کا جوش انتقام اس کا کچھ بگاڑ نہ سکا۔ ابوسفیان کا غیظ و غضب جھاگ بن کر بکھر گیا۔ خالد کی ساری کوششیں بے کار گئیں۔ اس کی ساری استعدادیں مفلوج ہو گئیں وہ اس حال میں میدان احد سے لوٹا کہ جنگ کے بنیادی مقاصد میں سے کچھ بھی حاصل نہ ہو سکا تھا۔ موت کی ان ہولناک یورشوں سے محمد مصطفیٰؐ کا زندہ نکل آنا گویا کفار کی سب امنگوں اور آرزوؤں کی موت تھی لشکر اسلام کا پھر اس طرح دب کر ابھر آنا اور بکھر کر مجتمع ہو جانا کہ میدان جنگ پر ڈوبتے دن تک وہی قابض رہے جب کہ بظاہر جیتا ہوا دشمن کوچ کر چکا تھا۔ کبھی کسی نے ایسی فتح و شکست پہلے نہ دیکھی تھی۔ پھر دیکھو کفار کی یہ کیسی فتح تھی کہ مسلمانوں کی مغلوب فوج کفار کی جیتی ہوئی فوج کا تعاقب کرتی ہوئی کوسوں دور نکل جاتی ہے۔ کئی منزلیں طے کرتی ہوئی اس کا پیچھا کرتی ہے لیکن اس جیتی ہوئی فوج کو یہ حوصلہ نہیں ہوتا کہ مڑ کر اس زخمی شکار کا قضیہ چکا سکے۔ جیسے وہ اپنی دانست میں ادھ موا کر کے پیچھے چھوڑ آئی تھی۔

میں سمجھتا ہوں کہ جنگ احد کے دوسرے ہی روز آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے زخمی لشکر کو دشمن کے تعاقب کا حکم دینا ایک ایسا حیرت انگیز واقعہ ہے کہ تاریخ عالم کی ورق گردانی کر کے دیکھ لو تمہیں اس کی کوئی مثال نظر نہیں آئے گی۔ جنگ و جدال کی دنیا میں حکمت و فراست اور جرأت کا یہ ایک ایسا شاہکار ہے جو تاریخ کے افق پر سورج کی طرح چمک رہا ہے۔ تنہا۔ روشن اور بے نظیر۔

غزوہ احد کے حالات کا کسی قدر تفصیلی جائزہ آئندہ صفحات پر پیش کیا جا رہا ہے۔ قارئین! جب ان واقعات سے گزر کر شام احد تک پہنچیں گے تو اس وقت اس امر کا جائزہ لینے کا صحیح موقعہ پیش آئے گا کہ آنحضورؐ کا یہ فیصلہ کس قدر حیرت انگیز اور عقل کے لئے لاینحل تھا کہ آپ لشکر اسلام کو یہ حکم صادر فرما دیتے ہیں کہ دشمن کا دور تک تعاقب کیا جائے گا۔ لیکن کسی نئے سپاہی کو ساتھ شامل ہونے کی اجازت نہیں دیتے فیصلہ یہ ہے کہ صرف وہی مجاہدین اس تعاقب میں حصہ لیں گے جو غزوہ احد میں شرکت کر چکے تھے۔ آنحضور کا یہ اقدام اس طرح باریک نظر سے تجزیہ کا محتاج ہے جس طرح بھنورا پھولوں سے چمٹ کر ان کے تہہ بہ تہہ حسن کا جائزہ لیتا ہے۔

اسی دن لڑائی کے اختتام پر حالت یہ تھی کہ ایک طرف تو مسلمان مجاہدین جسمانی طور پر ہی نہیں جذباتی اور نفسیاتی طور پر بھی شدید زخمی تھے تو دوسری طرف لشکر کفار ایک ظاہری فتح کے باوجود سخت ناکامی اور نامرادی کا احساس لئے ہوئے لوٹ رہا تھا۔ جوں جوں کفار مکہ اس امر کا جائزہ لیتے تھے کہ جنگ کے اختتام پر انہوں نے کیا پایا اور کیا کھویا تو پہلے سے بڑھ کر اس بات کے قائل ہوئے جاتے تھے کہ عملاً ان کے ہاتھ کچھ بھی نہیں آیا۔ نہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مارنے میں کامیاب ہو سکے۔ نہ فتح مدینہ نصیب ہوئی۔ نہ مسلمانوں کے اموال ان کے ہاتھ آئے اور نہ مسلمان عورتوں اور بچوں کو لونڈیاں اور غلام بنا سکے۔ ہر چند کہ مسلمان شہداء کی تعداد ان کے مرنے والوں سے زیادہ تھی لیکن تنہا یہی فوقیت ان کے کھولتے ہوئے سینوں کو ٹھنڈا کرنے کے لئے کافی نہ تھی۔

پس غلبہ کا وقتی نشہ اتر جانے کے بعد جب ٹھنڈے دل سے انہوں نے اپنے نفع نقصان کا جائزہ لیا تو احساس فتح احساس نامرادی میں بدل گیا اور اس نامرادی کی تلخی اس حد تک بڑھی کہ بالآخر انہوں نے یہ تہیہ کر لیا کہ مسلمانوں پر ایک مرتبہ پھر شدید حملہ کیا جائے اور جب تک مدینہ مکمل طور پر فتح نہ ہو جائے اور مسلمانوں کا پوری طرح استیصال نہ ہو جائے واپس مکہ نہ لوٹا جائے۔ اس ارادہ کے ساتھ انہوں نے چند منزلوں کے فاصلے پر پڑاؤ کیا اور نئے حملہ کے بارہ میں باہم مشورے ہونے لگے۔

آنحضورؐ کی سیرت کے بعض پہلو

اب دیکھو! کیا یہ حد سے زیادہ تعجب کی بات نہیں کہ جس دشمن کو نیم جان اور کمزور اور بدحال سمجھ کر وہ اس کی قسمت کا آخری فیصلہ کرنے اور مکمل طور پر [illegible] نابود کر دینے کے بد ارادے لئے ہوئے باہم مشوروں میں مشغول تھے وہی زخمی اور لاچار دشمن خود ایک شکاری کی طرح ان کے تعاقب میں چلا آیا تھا۔ اور کھلے میدان میں پڑاؤ کر کے انکی واپسی کا منتظر تھا جنگ احد کے دوسرے ہی روز آنحضور کا مجاہدین اسلام کو مجتمع کر کے دشمن کے پیچھے دور تک نکل جانا اور تین دن ایک کھلے میدان میں اس کے انتظار میں پڑاؤ کئے رہنا ایک ایسا واقعہ ہے جس پر غور کرنے سے آنحضورؐ کی بصیرت اور سیرت کے بعض نہایت لطیف اور دل نشین پہلو سامنے آتے ہیں۔

1۔ مسلمانوں سے احساس شکست کو کلیتہً مٹانے کے لئے اس سے بہتر اور کوئی اقدام ممکن نہ تھا کہ انہیں بلا توقف از سر نو مقابلہ کے لئے میدان قتال میں لے جایا جائے۔

2۔ تازہ دم نوجوانوں اور نئے مجاہدین کو ساتھ چلنے کی اجازت نہ دے کر آنحضورؐ نے قطعی طور پر یہ ثابت کر دیا کہ آپ ظاہری اسباب پر بھروسہ نہیں کرتے تھے بلکہ اپنے اس دعویٰ پر یقین میں سچے تھے کہ آپ کا اصل توکل اپنے رب پر ہی ہے اور وہ یقیناً آپ کی نصرت پر قادر ہے۔

3۔ اس فیصلہ کے ذریعے آپ نے اپنے ان صحابہ کی دلداری فرمائی جن کے پاؤں میدان احد میں اکھڑ گئے تھے۔ اور ان پر اس مکمل اعتماد کا اظہار فرمایا کہ وہ درحقیقت پیٹھ دکھانے والے نہیں تھے بلکہ اچانک ناگزیز حالات سے مجبور ہو گئے تھے۔

جہاں تک میں نے تاریخ کا مطالعہ کیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ انسانی جنگوں کی تاریخ میں ایک بھی مثال ایسی نظر نہیں آتی کہ کسی جرنیل نے اپنی فوج پر اتنے مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہو کہ جب کہ وہی فوج صرف چند گھنٹے پہلے اسے تنہا چھوڑ کر میدان سے ایسا فرار اختیار کر چکی ہو کہ چند جانثاروں کے سوا اس کے پاس باقی کچھ نہ رہا ہو۔

بلاشبہ ہر ایسے موقعہ پر ہمیں بالکل برعکس معاملہ نظر آتا ہے اور یہی دیکھتے ہیں کہ بھاگے ہوئے سپاہیوں پر نہ صرف یہ کہ اعتماد نہیں کیا جاتا بلکہ چن چن کر ان کو فوج سے الگ کر کے سزائیں دی جاتی ہیں۔ اور بھگوڑوں کی صف میں کھڑا کر کے ذلیل و خوار کیا جاتا ہے اور ان کی جگہ تازہ دم نئے سپاہیوں کو پیش آمدہ معرکوں میں شامل کیا جاتا ہے۔

دعوت الی اللہ کے سامان

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے (دعوت الی اللہ) کے سارے سامان جمع کر دیئے ہیں' چنانچہ مطبع کے سامان' کاغذ کی کثرت' ڈاک خانوں' تار' ریل اور دخانی جہازوں کے ذریعہ کل دنیا ایک شہر کا حکم رکھتی ہے اور پھر نت نئی ایجادیں اس جمع کو اور بھی بڑھا رہی ہیں' کیونکہ اسباب (دعوت الی اللہ) جمع ہو رہے ہیں۔ اب فونوگراف سے بھی (دعوت الی اللہ) کا کام لے سکتے ہیں اور اس سے بہت عجیب کام نکلتا ہے۔ اخباروں اور رسالوں کا اجراء غرض اس قدر سامان (دعوت الی اللہ) کہ اس کی نظیر کسی پہلے زمانہ میں ہم کو نہیں ملتی۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ نمبر 49)

حکیم منور احمد عزیز صاحب

دہی اور چھاچھ کا تعارف اور فوائد

اردو میں نام دہی ہے پشتو میں ماستہ کہتے ہیں عربی میں قاتق جبکہ انگریزی میں کرڈ اور سندھی میں اس کا نام دوئی ہے۔ جما ہوا دودھ جس میں قدرے ترشی بھی پائی جائے دہی کہلاتا ہے۔ دہی ہماری خوراک کو نہ صرف مزیدار اور مرغوب طبع بناتا ہے۔ بلکہ ہماری صحت کو برقرار اور قائم رکھتا ہے۔ اور ہمیں مختلف امراض سے بچاتا ہے۔ دنیا کے بیشتر حصوں میں دہی کو ایک بہترین غذا تسلیم کیا گیا ہے۔ اس سے بچوں کے دست، امراض سل، اعصاب کی کمزوری اور آنتوں کا ورم زائل ہو جاتا ہے۔ مسلسل استعمال کرنے سے وزن بڑھ جاتا ہے۔ دہی کا استعمال برصغیر میں عہد قدیم ہی سے چلا آتا ہے۔ چنانچہ آریہ قوم کی بہترین و نفیس اغذیہ کا جزو اعظم دہی اور دودھ ہی ہوا کرتا تھا۔ شری کرشن جی مہاراج کے زمانہ میں ہی دہی کو وہی مرتبہ حاصل تھا۔ جو آج کل گرم چائے اور بسکٹ کو ہے۔ اس زمانہ میں ہر وقت کے کھانے میں یہ لازمی طور پر دستر خوان پر موجود ہوتا تھا۔ مہمان کی خاطر مدارات اس سے ہوتی تھی یہی وجہ تھی کہ اس زمانے کے لوگ باہمت طاقتور۔ دلیر۔ بہادر ہوتے تھے۔ برصغیر کے باشندوں کو جب تک دودھ، دہی اور چھاچھ استعمال کرنے کو ملتے رہے۔ اس وقت تک ان کی صحت و طاقت قابل رشک رہی۔ آج بھی پنجاب کے اکثر زمیندار صبح کی روٹی دہی سے کھاتے ہیں۔ اور چھاچھ پیتے ہیں۔ دہی صبح کے سالن کا نعم البدل شمار ہوتی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ صبح کے وقت دہی اور چھاچھ کھا اور پی لینے سے دن بھر پیاس نہیں لگتی اگر پیاس لگے بھی تو بہت تھوڑی۔ نیز پیشاب صاف اور کھل کر آتا ہے۔ متواتر استعمال کرنے سے جگر اور مثانہ کی حرارت زائدہ زائل ہو جاتی ہے۔ مختلف اقسام کی ٹھنڈائیوں اور سردائیوں سے جو امیر اور شہری لوگ استعمال کرتے ہیں۔ بدرجہا بہتر ہے۔ موسم گرم کی ایک فرحت بخش غذا ہے۔

اب بھی جہاں جہاں دہی اور چھاچھ کا بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ وہاں صحت طاقت اور توانائی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ آگرہ، پنجاب، سندھ بہاولپور اور راجپوتانہ وغیرہ میں جہاں دہی اور چھاچھ کا استعمال بطور مشروب کیا جاتا ہے۔ وہاں کے باشندے از روئے جسامت اور صحت و تندرستی ملک کے باقی باشندوں سے ممتاز نظر آئیں گے یہی وجہ ہے کہ حکومت بھی انہی علاقہ جات کے شیر مرد جوانوں کو پولیس اور فوج میں زیادہ جگہ دیتی ہے۔ اور وہ قد و قامت کے موافق جفاکش دلیر اور بہادر سپاہی ہوتے ہیں۔ ضلع مراد آباد تحصیل بلادی میں دہی بہت عمدہ بنتا ہے۔ اور کئی ہفتہ تک رکھنے کے باوجود خراب نہ ہوتا تھا مغلیہ خاندان کے بادشاہوں نے یہاں کے ٹھاکر صاحب کو جو عمدہ دہی تیار کرنے میں ماہر تھے کچھ علاقہ اور ایک جھنڈا بطور انعام دیا۔ علم حیات کے موجودہ ماہرین کی جدید عملی تحقیقات اور تجربات سے یہ حقیقت بے نقاب کر دی ہے کہ دہی دودھ کی نسبت زیادہ مفید اور حیات افروز ہے۔ دہی کا رنگ سفید ذائقہ قدرے ترش مزاج سرد تر درجہ دوم خوراک بقدر ہضم۔ دہی مسکن حرارت۔ مرطب مسمن بدن اور قابض ہے۔ رطوبت بڑھاتا ہے۔ اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ ترش ہونے کے باوجود گرم مزاج والوں کے لئے مضعف باہ نہیں۔ اگر آنتوں میں سدے نہ ہوں تو پیچش میں فائدہ بخشتا ہے۔ سر پر ملنا روغن کدو ملنے کے برابر ہے۔ چہرہ پر ملیں تو چہرہ کی خشکی اور جھائیں کو دفع کرتا ہے۔ زیادہ کھٹے دہی میں غذائیت کم پائی جاتی ہے۔ جنہیں معدہ میں ترشی تیزابیت ہو انہیں دہی ہرگز استعمال نہ کروائیں۔

دہی کے چند نسخہ جات

نسخہ نمبر 1 چھیپ، چھائیاں اور مہاسے گو ان سے مریض کو چنداں تکلیف تو نہیں ہوتی مگر جلد کی رنگت کی خوش نمائی مفقود ہو جاتی ہے جس سے حسن و جمال خراب ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹروں اور ماہرین جمالیات کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ بکری کا دودھ اور دہی بہترین حسن افزاء ادویات میں سے ہے۔

چنے سیاہ کا چھلکا میدہ کی طرح باریک دس تولہ ہلدی 1 تولہ باریک کر کے ملالیں اب ان دونوں ادویات کو گائے یا بکری کے دودھ کی دہی میں ملا کر ہر روز چہرہ پر لگانا رنگ کو نکھارتا اور ہر قسم کے داغ دھبے دور کرتا ہے۔ جب مریض کا بدن سفید داغوں سے پٹا پڑا ہو تو اکثر یہی عجیب الاثر نسخہ کرشمہ کار فوائد کا مظہر ثابت ہوگا۔ چہرہ پر لگانے کے پندرہ منٹ بعد صاف کر دیں اور جسم پر لگا کر نصف گھنٹہ بعد نہالیں۔

نسخہ نمبر 2 گرمی خشکی کے باعث ہونے والا سر درد۔ دھنیا حسب ضرورت باریک پیس لیں اور گائے کے دودھ کی دہی میں ملا کر مریض کی پیشانی اور اس کے ارد گرد لیپ کریں۔ سر درد فوراً رک جائے گا۔

نسخہ نمبر 3 کابوس اس مرض میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا کوئی سینہ پر چڑھ بیٹھا ہے۔ ایسے مریضوں کے لئے دہی بفضل تعالیٰ مفید اور موثر دوا ہے۔ چنانچہ مریض کابوس کو روزانہ دہی جس قدر بھی وہ کھا سکے کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ میں مرض سے نجات مل جائے گی۔ علاوہ ازیں دہی، مراق۔ مالیخولیا۔ جنون۔ بے خوابی۔ خوف۔ دہشت۔ گھبراہٹ اور دیگر خشکی گرمی سے پیدا ہونے والے جملہ امرض دماغی کے لئے قابل وثوق اور قابل قدر دوا ہے۔ بسا اوقات معدہ کی قوت جاذبہ کمزور ہو کر طلب غذا رک جاتی ہے۔ اس مرض کے لئے دہی قابل تعریف دوا ہے۔ دہی قوت جاذبہ کو تقویت دیتی اور بھوک لگاتی ہے جدید تحقیقات نے ثابت کیا کہ اس میں کیلشیم۔ پوٹاشیم۔ میگنیشیم۔ سوڈیم۔ فاسفورس۔ کلورین اور گندھک وغیرہ کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔

دہی یا چھاچھ: برودت معدہ میں نقصان دہ ہے۔ نیز گوشت گائے بھینس اور مرغ مچھلی کے ساتھ بھی پینا کھانا مضر صحت ہے۔ کیلے کے ساتھ دہی یا چھاچھ کا استعمال بھی بہتر نہیں۔ میرا پسندیدہ دہی کا نسخہ۔ عمدہ دہی ایک پاؤ، سبز دھنیا۔ زیرہ سفیدہ۔ مرچ سیاہ۔ لہسن۔ سبز مرچ۔ نمک حسب طبیعت پیس کر ملالیں خشک روٹی کے ساتھ صبح ناشتہ کریں خون کو رقیق کرتا اور دل کی دھڑکن برقرار رکھتا ہے

مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب

مکرم ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب کا ذکر خیر

مکرم ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب نے اپنی تمام تر خداداد قوتیں انسانیت کی خدمت کے لئے وقف کر رکھی تھیں جن کا بہترین اظہار نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت ملک سیرالیون میں 1971ء تا 1975ء تک ہوا اور عاجز نے بھی ان کی نرالی شان سیرالیون میں بطور امیر کے کام کرتے ہوئے دیکھی گو یقین تو پہلے ہی ان کی رپورٹوں سے ہو چکا تھا جو بحیثیت سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ وصول کرتا رہا۔

محترم ڈاکٹر محمد حسن صاحب کی خوبیوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پہلی ملاقات میں ہی بھانپ لیا کیونکہ ان کے والد محترم سردار نور احمد صاحب بھی وقف کر کے وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ میں کام کرتے رہے تھے حضور نے انہیں نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت سیرالیون میں روکوپر کے مقام پر نیا کلینک کھولنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ جونہی آپ سیرالیون پہنچے وہاں کے امیر مولانا محمد صدیق گورداسپوری نے روکوپر میں رائس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سے ڈاکٹر صاحب کی رہائش اور کلینک کے لئے عارضی طور پر مکانات حاصل کر کے نصرت جہاں احمدیہ کلینک کا اجراء کروادیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی رہنمائی اور دعاؤں سے آپ کا کام خوب چمکا اور جلدی ہی آپ نے کلینک کی آمد سے نصرت جہاں ہسپتال کی نئی عمارت مکمل کروالی اور ساتھ ہی ڈاکٹر کے لئے مکان بھی تعمیر کروا کر اس میں منتقل ہو گئے۔ نئے ہسپتال میں اب Out door مریضوں کے علاوہ Indoor مریضوں کا بھی انتظام ہو گیا اور ڈاکٹر صاحب نے آپریشن کرنے بھی شروع کر دیئے جس سے آپ کی شہرت دور دور تک پھیل گئی۔ اللہ تعالیٰ نے حضور انور کی دعا اور توجہ سے آپ کے ہاتھ میں ایسی شفا بخشی کہ عوام میں آپ فرشتہ ڈاکٹر کے نام سے یاد کئے جانے لگے عوام تو عوام صدر مملکت کے افراد خانہ بھی اپنے سرکاری ڈاکٹروں کو چھوڑ کر آپ کے پاس علاج کے لئے آتے اور غیر معمولی شفا پاتے۔

جماعت احمدیہ کراچی نے 1971ء میں اپنے سالانہ سووینئر کو "نصرت جہاں آگے بڑھو" کے پروگراموں کیلئے وقف کیا جس میں ڈاکٹر حسن صاحب کے کارنامے مع فوٹو شائع ہوئے 1974ء میں عاجز کو حضور نے بطور امیر سیرالیون وہاں بھجوایا تو عاجز اپنے دورہ میں روکوپر گیا تو ان کے کلینک میں بھی جانا ہوا جو مریضوں سے بھرا ہوا تھا ڈاکٹر صاحب کمال مستعدی سے روزانہ 100 مریضوں کو دیکھتے پھر کھانے کے بعد آپریشنوں کے لئے تیار ہو جاتے اور عصر کے بعد روکوپر کی احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر کے لئے وقار عمل کے لئے اپنے بیوی بچوں سمیت پہنچ جاتے ان کی خوشی دیدنی تھی جس دن بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز تھے کہ انہیں سیرالیون کی ایک ابتدائی جماعت کی اہم ضرورت بیت الذکر و مشن ہاؤس کو مکمل کرنے میں مدد کرنے کی توفیق ملی ہے۔

محترم ڈاکٹر حسن صاحب کی خوش قسمتی تھی کہ وہ نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے ابتدائی ہراول دستے کے 16 ڈاکٹروں میں شامل تھے جو پہلے ایک سال میں وہاں پہنچے اور اپنے پیارے امام کے وعدہ کو پورا کرنے والوں میں شامل ہوئے جو انہوں نے اپنے 1970ء کے دورہ میں افریقن بھائیوں سے کیا تھا افریقہ سے واپسی پر ڈاکٹر صاحب مختلف سرکاری ہسپتالوں میں متعین ہوئے اور جہاں بھی کسی غریب مریض کو پاتے اس کی ہر رنگ میں مدد فرماتے اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں کی مدد کرنے کے نتیجہ میں ان کی بھی غیر معمولی مدد فرمائی اور یہی مدد نصرت جہاں کے لئے کام کرنے والے ہر مخلص ڈاکٹر کے حصہ میں آئی ہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب سے ہماری دوستی نصرت جہاں کے ذریعہ سے قائم ہوئی جو سیرالیون میں اکٹھے رہنے پر خوب مضبوط ہوئی۔ ہم ایک دوسرے کو اپنے خاندان کا فرد ہی سمجھتے وہ ربوہ تشریف لاتے تو ضرور ملتے عاجز لاہور جاتا تو ضرور ملاقات ہوتی اور گھنٹوں بیٹھ کر سیرالیون کی پرانی یادیں تازہ کرتے پھر ان کے بیٹے مکرم محمود حسن صاحب (مرچنٹ نیوی) کی شادی محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر پنجاب و سرگودھا کی پوتی عافیہ صاحبہ کے ساتھ ہوئی عاجز کو برات میں ضرور شامل ہونے کا ارشاد فرمایا جس پر عاجز شامل ہوا۔

ان کی سعادت مند بیگم محترمہ سعیدہ حسن صاحبہ نے سیرالیون میں بھی جماعت کے ساتھ خوب تعاون فرمایا اور پھر لاہور آ کر لجنہ کی صدر حلقہ پھر نگران حلقہ جات رہی ہیں۔ لجنہ کے لئے دورہ سے واپسی پر ایک حادثہ کا شکار ہو گئی تھیں بہت گہری چوٹیں آئیں اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی طور پر معجزانہ شفا عطا فرمائی مگر اب خاوند کی اچانک جدائی سے بہت متاثر ہوئی ہیں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانے والے کو بھی اپنے حضور جگہ دے اور ان کے لواحقین کا خود حامی و ناصر ہو آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34123 میں منور احمد ساہی ولد ذکاءاللہ ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ تجارت دکانداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ر ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-5-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 193 کنال 9 مرلے مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ دو کنال کا 2/7 حصہ مالیتی .... 3۔ پلاٹ برقبہ 13 مرلہ کا 2/7 مالیتی .... 4۔ پلاٹ برقبہ دو کنال واقع دلیہ کا 2/7 حصہ مالیتی .... 5۔ موٹر سائیکل یاماہا ماڈل 1995ء مالیتی -/38000 روپے۔ 6۔ سوزکی بولان مالیتی -/200000 روپے۔ 7۔ بلڈنگ نمبر P288 واقع بھوانہ بازار جھنگ بازار فیصل آباد کے 1/3 حصہ کا 2/7 حصہ مالیتی .... 8۔ ٹریکٹر ٹرالی ماڈل 1969ء مع ہل کراہ وتھریشر گندم کاٹنے والی مشین کا 2/7 حصہ مالیتی .... 9۔ زرعی رقبہ 18 ایکڑ مع ڈیزل انجن 12 ہارس پاور اور کمرہ مویشیاں کا 2/7 حصہ مالیتی .... 10۔ زرعی رقبہ 30 ایکڑ واقع موضع بھٹے وڈ نزد ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ مع ٹیوب ویل ڈیزل انجن 3 کمرے کا 2/7 حصہ۔ 11۔ انعامی بانڈ 49 عدد فی بانڈ -/15000 روپے کل بانڈ مالیتی -/735000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار ہوزری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ .... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد ساہی چک نمبر 88 ر ج۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خان وصیت نمبر 24450 گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ چیمہ پیپلز کالونی فیصل آباد

مسل نمبر 34124 میں فرزانہ فہیم زوجہ فہیم اختر صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-5-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 82 گرام 570 ملی گرام مالیتی -/40300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرزانہ فہیم اقبال پارک شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور، اقبال پارک شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ وصیت نمبر 29611

مسل نمبر 34022 میں امۃ النصیر طاہرہ بنت محمد اقبال صاحب قوم جٹ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ النصیر طاہرہ ساکن کنری ضلع میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید زاہد نائب صدر جماعت احمدیہ کنری

مسل نمبر 34127 میں مظفر اعجاز ولد شیخ حمید احمد صاحب قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز پور روڈ ایف سی کالج لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر اعجاز ساکن 343 فیروز پور روڈ ایف سی کالج لاہور گواہ شد نمبر 1 منیر الدین شمس ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 2 میاں محمد افضل گلبرک نمبر 3 لاہور

مسل نمبر 34128 میں نعیم محمود ولد نصیب احمد قوم جٹ گل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم محمود ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف وصیت نمبر 30555 گواہ شد نمبر 2 اسعد محمود باجوہ وصیت نمبر 30642

مسل نمبر 34129 میں اشفاق احمد ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل پورہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 2 عدد پلاٹ برقبہ 12 مرلہ واقع ترنول تلہ گنگ روڈ سکیم باغ احمد راولپنڈی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد P.457 چک جھمرہ فضل پورہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ولد عبدالستار چک جھمرہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد چوہدری ناظر حسین مرحوم وارڈ نمبر 5 چک جھمرہ ضلع فیصل آباد

مسل نمبر 34130 میں بشریٰ شاہین زوجہ ڈاکٹر عبدالغنی سندھو قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد دکان برقبہ ایک مرلہ واقع بازار ٹھٹھماراں ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/2000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/532000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ شاہین ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالغنی سندھو خاوند موصیہ

مسل نمبر 34131 میں سعادت احمد ولد صادق مجید اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت احمد 22-G/663 واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء وصدر صاحبان کو سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 12 اپریل 2002ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔

امراء وصدر صاحبان سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 12 اپریل کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''اجلاس یوم تحریک جدید'' منعقد کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

محترمہ شوکت سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالسلام اختر صاحب ایم۔اے مرحوم کو ایک ایکسیڈنٹ میں شدید چوٹیں آئی ہیں فیصل آباد ہسپتال میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے ان کی معجزانہ کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالمنان کوثر صاحب پبلشر ماہنامہ انصاراللہ کی والدہ محترمہ ولایت بیگم صاحبہ بعارضہ قلب اور شوگر فضل عمر ہسپتال کے C.C.U وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ سائنسز وٹیکنالوجی ٹوپی (GIK) نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (1) کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئرنگ (2) الیکٹرانک انجینئرنگ (3) میکینکل انجینئرنگ (4) کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ (5) انجینئرنگ سائنسز (6) میٹالرجیکل اینڈ میٹیریلز انجینئرنگ۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 جون 2002ء ہے داخلہ ٹیسٹ 7 جولائی 2002ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ 12 مئی 2002ء ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

نادر موقع

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء وطالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرواسکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جاسکتی ہے۔

(نگران امداد طلباء)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ رفیعہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم سلیم احمد پال صاحب)

محترمہ رفیعہ بیگم صاحبہ ساکنہ مکان نمبر 13/8 دارالیمن وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم سلیم احمد پال صاحب ولد مکرم خدا بخش صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 13/8 دارالیمن ربوہ برقبہ دو کنال میں سے ان کا حصہ دس مرلے ہے۔ یہ حصہ ہم سب ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم تنویر احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم ندیم احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم کلیم احمد صاحب (بیٹا)
(5) محترمہ شمائلہ تسنیم صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ ثوبیہ نورین صاحبہ (بیٹی)
(7) محترمہ گلشن نورین صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرم نسیم احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

جموں حملے کا بدلہ لیں گے بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے دھمکی دی ہے کہ جموں میں ہونے والے حملہ کا بدلہ لیا جائے گا۔ پارلیمنٹ کے ایوان زیریں لوک سبھا میں اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ جموں میں جو کچھ ہوا ''وہ معصوم لوگوں کا قتل عام تھا ہمیں اس کا بدلہ لینا ہوگا'' تاہم انہوں نے واضح نہیں کیا کہ بدلہ کس سے لیں گے۔ وزیراعظم واجپائی نے کہا وزیر دفاع جارج فرنیڈس موقع واردات کا جائزہ لینے جموں گئے ہیں اور ان کے واپس لوٹنے کے بعد حکومت اس سلسلہ میں کوئی بیان دے گی۔ جموں سے آن لائن کے مطابق بھارتی وزیر دفاع فرنیڈس نے کہا ہے کہ جموں میں بس پر حملے اور بھارتی کیمپ پر حملے میں پاکستان ملوث ہے۔ اور یہ کھلی دہشت گردی ہے۔

ذرا سا حادثہ جنگ چھیڑ سکتا ہے۔ امریکہ

امریکہ نے خبردار کیا ہے کہ جموں کے واقعات کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان معمولی حادثہ بھی جنگ کا باعث بن سکتا ہے۔ امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا نے بھارتی دارالحکومت میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''دہشت گردی'' کی نیت سے اسلامی جنگجوؤں (مجاہدین) کی مقبوضہ کشمیر میں در اندازی کا سلسلہ بند ہونا چاہئے انہوں نے کہا بھارت کے خلاف دہشت گردی کی کارروائیاں اسی طرح ناقابل قبول ہیں جس طرح امریکہ یا کسی اور ملک کے خلاف ناقابل قبول ہیں۔

پاک بھارت کشیدگی امریکی نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا کرسٹینا روکا نے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیر خارجہ عبدالستار سے ملاقات کے بعد کہا ہے کہ پاک بھارت کشیدگی ایک دورہ سے ختم نہیں ہوگی۔ دونوں ممالک فضا خراب کرنے والے بیانات سے گریز کریں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صدر جنرل پرویز مشرف اور حکومت پاکستان نے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے امریکہ کے ساتھ جو تعاون کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔

جموں کے واقع کی مذمت مقبوضہ کشمیر میں جموں کے قریب مسافر بس پر حملے کی دنیا بھر میں مذمت کی جارہی ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ انہیں بس پر حملہ کے نتیجہ میں عورتوں اور بچوں کی ہلاکت پر بڑا دکھ ہوا ہے۔ اسی طرح جرمنی کے وزیر خارجہ نے بھی کہا ہے کہ جرمن کی حکومت کو بس پر حملہ کے واقع پر بڑا افسوس ہوا ہے۔

اسرائیلی حملہ اسرائیلی فوج نے غرب اردن کے چار قصبوں پر نئے حملے کئے ہیں ان حملوں کے دوران دو فلسطینی اہلکار جاں بحق ہو گئے۔ نابلوس اور تلکرم میں اسرائیلیوں نے 15 فلسطینی باشندے گرفتار کر لئے۔ اسرائیلی فوج ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ رفاہ کے علاقہ میں گھس گئی اور گھر گھر تلاشی لی۔

دنیا بھر میں دہشت گردی کی تفتیش کیلئے

سپر سکواڈ امریکی وفاقی تفتیشی بیورو ایف بی آئی نے 11 ستمبر کے حملوں کے تناظر میں دنیا میں دہشت گردی کے بارے میں تفتیش کیلئے نئے سپر سکواڈ کی تشکیل کا منصوبہ بنایا ہے جس کا ہیڈ کوارٹرز واشنگٹن میں قائم کیا جائے گا اور اس مقصد کیلئے سینکڑوں ایجنٹوں اور تجزیہ نگاروں کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔

پاکستانی قیدی جلد رہا کر دیں گے جنرل رشید دوستم نے کہا ہے کہ افغانستان میں قید پاکستانی جلد رہا کر دیئے جائیں گے۔

مشرقی افریقہ میں بارش سے تباہی مشرقی افریقہ میں موسلا دھار بارشوں کے نتیجہ میں 150 افراد ہلاک اور ایک لاکھ 75 ہزار سے زائد لاپتہ ہیں۔

چہرے کی پھنسیاں، کیل، داغ، دھبے، دور کرنے کی بہترین دوا
چہرہ اور خوبصورتی GHP-337/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت=/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ اور علاج کیلئے
FB ہیپاٹائٹس ڈراپس
20ML پیکنگ۔ 75/- روپے
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹور
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 212750

WABENG
وقار اینڈ برادرز انجینئرنگ ورکس
معیار اپنایئے وقت بچایئے
سپیشلسٹ: کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز
مینوفیکچر، انجینئرنگ فیلڈ، نیز جیولری ٹولز اور پارٹس تیار کرنے والے
دکان نمبر 4، شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ، نیو دھرم پورہ مصطفی آباد، لاہور فون: 0300-9428050

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	17 مئی	زوال آفتاب	1-05
جمعہ	17 مئی	غروب آفتاب	8-02
ہفتہ	18 مئی	طلوع فجر	4-33
ہفتہ	18 مئی	طلوع آفتاب	6-07

پٹرول‘ ڈیزل اور مٹی کا تیل 17 فیصد مہنگا

آئل ایڈوائزری کمیٹی نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری طور پر 17.02 فیصد تک اضافہ کردیا ہے جس کے مطابق سپر پٹرول کی قیمت 32.19 روپے لیٹر سے بڑھا کر 33.68 روپے‘ مٹی کے تیل کی قیمت 14.97 روپے لیٹر سے بڑھا کر 17.17 روپے کردی گئی ہے۔

بجلی کے نرخوں میں بھی اضافہ

واپڈا کی طرف سے بجلی کے نرخوں میں فوری طور پر آٹھ پیسے فی یونٹ کی شرح سے اضافہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں نیپرا نے واپڈا کو عبوری اضافے کی اجازت دے دی ہے۔ نیپرا سے واپڈا نے استدعا کی تھی کہ اسے اپنے اخراجات میں اچانک اضافے کی وجہ سے 80 پیسے فی یونٹ کی شرح سے بجلی کی قیمت بڑھانے کی اجازت دی جائے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ نیپرا نے اس معاملے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد واپڈا کو عبوری ریلیف کے طور پر آٹھ پیسے قیمت بڑھانے کی اجازت دے دی ہے۔

ضلعی سطح پر عدالتیں قائم ہوں گی

صدر جنرل مشرف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں کئی فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے بعد صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے وزیر اطلاعات نے بتایا کہ کابینہ کے ٹیکسٹائل کوٹے میں 15 فیصد اضافے کیلئے پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان مفاہمت کی یادداشت کی منظوری دے دی ہے۔ تیز رفتار انصاف کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومتیں جس علاقے میں مناسب سمجھیں گی وہاں عدالتیں قائم کی جائیں گی۔ یہ عدالتیں پہلے جھگڑے اور شکایات مصالحت کے ذریعے نمٹانے کی کوشش کریں گی۔ ناکامی کی صورت میں کیس کی باقاعدہ سماعت ہوگی۔

لشکر طیبہ کے بانی حافظ سعید گرفتار

کالعدم لشکر طیبہ کے بانی حافظ محمد سعید کو ایک بار پھر گرفتار کرلیا گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق حافظ محمد سعید کو گزشتہ جنوری میں لشکر طیبہ سمیت پانچ تنظیموں کو خلاف قانون قرار دیئے جانے سے بہت پہلے حراست میں لیا گیا تھا۔ اب سے ایک ماہ پہلے لاہور ہائی کورٹ کے اس حکم کے بعد رہا کیا گیا تھا کہ ان کی نظر بندی کا کوئی جواز نہیں۔

روجھان میں گرمی 6 ہلاک

روجھان میں گرمی نے سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔ گرمی کی شدت اور لو لگنے سے دو خواتین سمیت چھ افراد جاں بحق ہوگئے۔ اور لاتعداد بیہوش ہوئے۔ جبکہ سینکڑوں افراد بخار‘ اسہال اور ہیضہ کا شکار ہو رہے ہیں۔ شدید گرمی کے ساتھ ساتھ شہر میں میٹھا پانی نایاب ہوگیا ہے۔ اور پانی 10 روپے فی کین فروخت ہو رہا ہے۔

ریاض بسراء کے دس نام تھے جو پولیس کیلئے چیلنج بنا رہا

کالعدم لشکر جھنگوی کا سربراہ ریاض بسراء بارہ سال تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کیلئے ایک چیلنج بنا رہا۔ اگرچہ وہ ایک مرتبہ گرفتار بھی ہوا لیکن پھر 30 اپریل 1994ء کو عدالت سے فرار ہوگیا۔ حکومت نے اسے دہشت گردی کی علامت قرار دیتے ہوئے اس کے سر کی قیمت پچاس لاکھ روپے مقرر کر رکھی تھی۔ اس کا نیٹ ورک بہت مضبوط تھا تاہم اس کے ساتھی کئی مقابلوں میں مارے گئے۔

بجلی کی قیمت بڑھانے کے خلاف رٹ

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس کرامت نذیر نے واپڈا کی جانب سے بجلی کے بلوں میں جی ایس ٹی لگا کر بجلی 15 فیصد مہنگی کرنے کے فیصلہ کے خلاف پاکستان جیورسٹس فار ہیومن رائٹس کی رٹ درخواست کی سماعت کے بعد چیئرمین واپڈا سے چار ہفتے کے اندر اندر جواب طلب کرلیا ہے۔

بے نظیر کی وطن واپسی کا فیصلہ

باوثوق ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے اگست کے آخری ہفتہ میں وطن واپسی کا حتمی فیصلہ کرلیا ہے۔ وہ چارٹر جہاز کے ذریعے لاہور پہنچیں گی۔ ان کے ہمراہ پارٹی قائدین کے علاوہ بعض امریکی سینٹرز‘ عالمی میڈیا کے اراکین اور اقوام متحدہ کی بعض تنظیموں کے اراکین بھی ہوں گے۔ دبئی میں کئے جانے والے اس فیصلہ سے پارٹی کے ذمہ داران اور عہدیداروں کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن ہر صورت میں مقررہ وقت پر ہوں گے اے آر ڈی کے پلیٹ فارم سے جدوجہد جاری رکھی جائے۔ نئی صورتحال میں حکومت ہمارا راستہ روک سکتی ہے نہ پارٹی پر کوئی رکاوٹ کارگر ہوگی۔

فرانسیسی ماہرین پاکستان میں ہیں

کراچی میں ڈاکیارڈ میں اگستا B-90 آبدوز پر کام جاری ہے اور یہ منصوبہ فروری یا مارچ 2003ء میں مکمل ہو جائے گا۔ یہ بات پاک بحریہ کے ایک ترجمان نے بتائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8 مئی کے خودکش بم حملے سے متاثر ہونے والے فرانسیسی فنی ماہرین نے ابھی تک آپریشن میں دوبارہ حصہ نہیں لیا۔ اور نہ ہی پاکستانی حکام نے انہیں اپنی ڈیوٹی پر دوبارہ جانے کو کہا ہے۔ تاہم فرانسیسی ماہرین پاکستان میں ہیں اور یہاں موجود رہیں گے۔ وہ جلد دوبارہ اپنے فرائض سرانجام دینا شروع کریں گے۔

ووٹر کی کم سے کم عمر 18 سال ہوگی۔ نوٹیفکیشن جاری

چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان نے ہدایت جاری کی ہے کہ 18 سال کی عمر کے افراد پر مشتمل نئی ووٹر زلسٹ تیار ہوگی۔ 9 مئی تک تیار کی جانے والی ووٹرز لسٹ میں 21 سال کی عمر تک کے ووٹرز کی تعداد 6 کروڑ 67 لاکھ 41 ہزار 115 ہے۔ تاہم صدر مملکت نے آرٹیکل 7A جاری کیا ہے۔ جس کے مطابق اب ووٹر کی عمر 18 سال ہوگی۔ چیف الیکشن کمشنر نے انتخابی قانون کے ایکٹ 1974ء کے مطابق یکم جنوری 2002ء تک 18 سال کی عمر کو پہنچنے والے افراد کے نام ووٹرز لسٹ میں درج کرنے اور مکمل فہرست تیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔

کراچی میں بم دھماکہ کے مزید 8 ملزم زیر حراست

کراچی میں ہونے والے خودکش بم دھماکے کے مزید 8 ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

2۔ گھروں میں سایہ کے لئے گرین ہاؤس (شیڈ) بنوائیں۔

3۔ گھروں میں اعلیٰ قسم کی گھاس لگوائیں۔

4۔ موسم گرما کی موسمی پنیریاں اور اعلیٰ قسم کے خوبصورت گملے مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔

نیز گھروں میں پودوں پر سپرے کرنے کا بھی انتظام ہے۔ ان تمام امور کے سلسلہ میں گلشن احمد نرسری سے رابطہ کریں۔ (انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

مکان برائے فوری فروخت
گوجرانوالہ امیر پارک سے ملحق
برقبہ پانچ مرلہ‘ دو بیڈ روم‘ دو باتھ روم ڈرائنگ روم‘ کچن‘ کار گیراج‘ کشادہ سٹور برآمدہ‘ پانی بجلی اور سوئی گیس کی سہولت ارزاں قیمت
برائے رابطہ:۔ محمد رفیع مہار فون 0431-44570

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:۔ غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی‘ بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان‘ شجر کاری‘ ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگلور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobr-k@usa.net

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل۔ 61